

دانی ایل کی کتاب - نمبر گیارہ

تاریکی میں پیغمبرانہ آزمائشیں اور تصویر کا عروج

Jeff Pippenger

2023-12-06

دانیال کے پہلے باب میں پہلے فرشتے کے پیغام کی نمائندگی ہے، اور دوسرا باب دوسرے فرشتے کے پیغام کی نمائندگی کرتا ہے۔ نبوی علامتی زبان میں، پہلا پیغام خدا سے ڈرنے کا ہے، دوسرا پیغام خدا کو جلال دینے کا ہے اور تیسرا پیغام عدالت کی گھڑی کی نشاندہی کرتا ہے۔ دانیال کے دوسرے باب میں براہ راست داخل ہونے سے پہلے، تھوڑا سا جائزہ ضروری ہے۔ دوسرے فرشتے کا پیغام بنیادی طور پر بابل کے زوال کی نشاندہی کرتا ہے۔

اور ایک اور فرشتہ اس کے پیچھے آیا اور کہتا تھا کہ گرا، گرا، وہ بڑا شہر بابل، کیونکہ اس نے اپنی زناکاری کے قہر کی مے تمام قوموں کو پلائی ہے۔ مکاشفہ 14:8۔

دوسرا فرشتہ بابل کے زوال کو اس حقیقت کے طور پر بیان کرتا ہے کہ اس نے "اپنی زناکاری کے قہر کی شراب سب قوموں کو پلائی"۔ اس کا زوال اس کے اس فعل کے جواب میں ہے کہ اس نے سب قوموں کے ساتھ زناکاری کی۔ یہ زناکاری اس کی جھوٹی تعلیمات کے ذریعے وقوع پذیر ہوتی ہے، جنہیں "شراب" سے تعبیر کیا گیا ہے۔ کیتھولک کلیسیا میں بہت سی جھوٹی تعلیمات شامل ہیں، لیکن وہ جھوٹی تعلیم جو براہ راست اس کے زوال سے مربوط ہے، وہی ہے جو اس کے "قہر" کو جنم دیتی ہے۔ وہ تعلیم کلیسیا اور ریاست کے امتزاج کی ہے، جس میں اس تعلق پر کلیسیا کو قابو حاصل ہوتا ہے۔ کیتھولک کلیسیا کا قہر ان لوگوں پر اس کا ظلم و ستم ہے جنہیں وہ بدعتی قرار دیتی ہے۔ اس کا یہ قہر زمین کے بادشاہوں کے ساتھ اس کی زناکاری کے ذریعے عمل میں آتا ہے۔ زمین کے بادشاہوں کے ساتھ اپنے تعلق اور ان پر اپنے اختیار کے بغیر، اسے ان لوگوں کو ستانے کی قدرت نہ ہوتی جنہیں وہ بدعتی کہتی ہے۔ اس کا دوسرا زوال، لہذا، مستقبل میں اس وقت کی نشاندہی کرتا ہے جب وہ ماضی کی طرح ایک بار پھر اپنا قہر جاری کر سکے گی، اور یہ اس کی زمین کے بادشاہوں کے ساتھ زناکاری کے باعث ہوگا۔ زمین کے بادشاہ اس کے جھوٹ کی شراب پی کر اس ناجائز تعلق میں داخل ہوتے ہیں۔ بابل کے زوال کا آخری اعلان مکاشفہ باب اٹھارہ میں کیا گیا ہے۔

اور ان باتوں کے بعد میں نے دیکھا کہ ایک اور فرشتہ آسمان سے نیچے اترتا، جس کے پاس بڑی قدرت تھی؛ اور زمین اس کے جلال سے روشن ہو گئی۔ اور اس نے زور دار آواز سے پکار کر کہا، بابل عظیم گر گیا، گر گیا، اور شیاطین کا مسکن بن گیا، اور ہر ناپاک روح کا ٹھکانا، اور ہر ناپاک اور نفرت انگیز پرندے کا پنجرہ۔ کیونکہ سب قوموں نے اس کی حرامکاری کے غضب کی مے پی ہے، اور زمین کے بادشاہوں نے اس کے ساتھ حرامکاری کی ہے، اور زمین کے سوداگر اس کی عیش و عشرت کی فراوانی سے دولت مند ہو گئے ہیں۔ اور میں نے آسمان سے ایک اور آواز سنی جو کہتی تھی، اے میرے لوگو، اس سے باہر نکل آؤ، تاکہ تم اس کے گناہوں میں شریک نہ ہو، اور اس کی آفتوں میں سے کچھ نہ پاؤ۔ کیونکہ اس کے گناہ آسمان تک پہنچ گئے ہیں، اور خدا نے اس کی بدکاریوں کو یاد رکھا ہے۔ جیسے اس نے تمہیں بدلہ دیا ہے ویسا ہی اسے بدلہ دو، اور اس کے اعمال کے مطابق اس کے لیے دوہرا بدلہ دو؛ جس پیالے میں اس نے بھرا ہے اس میں اس کے لیے دوہرا بھر دو۔ مکاشفہ 18:1-6۔

کیتھولک چرچ کی مہلت آزمائش 1798 میں ختم ہو گئی تھی، لیکن وہ جلد آنے والے اتوار کے قانون کے بحران کے دوران قرون وسطی کے تاریک دور میں کی گئی ایذا رسانی کو دہرائے گی۔

تو بھی میرے پاس تیرے خلاف چند باتیں ہیں، اس لیے کہ تو اُس عورت ایزبل کو، جو اپنے آپ کو نبیہ کہتی ہے، یہ اجازت دیتا ہے کہ وہ میرے بندوں کو تعلیم دے اور گمراہ کرے تاکہ وہ زنا کریں اور بتوں کے نام پر چڑھائی ہوئی چیزیں کھائیں۔ اور میں نے اسے اپنی زناکاری سے توبہ کرنے کی مہلت دی، مگر اس نے توبہ نہ کی۔ دیکھ، میں اسے بستر میں ڈالوں گا، اور جو اس کے ساتھ زنا کرتے ہیں اُنہیں بڑی مصیبت میں ڈالوں گا، اگر وہ اپنے اعمال سے توبہ نہ کریں۔ مکاشفہ 2:20-22۔

توبہ کے لیے اسے بارہ سو ساٹھ سال دیے گئے، مگر اس نے انکار کر دیا۔ ساڑھے تین سال کا وہ قحط جو کوہِ کرمل کے واقعے پر جا کر منتج ہوا، ایزبل کو توبہ کرنے کے لیے دیا گیا تھا، لیکن اس نے بھی انکار کیا۔ جب ریاستہائے متحدہ میں جلد آنے والا اتوار کا قانون نافذ ہوگا، تو آخری دنوں میں اس کے ساتھ زناکاری کرنے والے زمین کے بادشاہوں میں سب سے پہلا ریاستہائے متحدہ ہی ہوگا، جو مکاشفہ باب تیرہ کا زمین کا درندہ ہے۔ تب اس کی مہلت آزمائش کا پیمانہ لبریز ہو جائے گا۔

روئے زمین پر سب سے عظیم اور سب سے نوازا ہوا ملک ریاست ہائے متحدہ ہے۔ خدا کی مہربان عنایت نے اس ملک کی حفاظت کی ہے، اور اس پر آسمان کی بہترین برکتیں برسائی ہیں۔ یہاں مظلوم اور ستائے ہوئے لوگوں نے پناہ پائی ہے۔ یہاں مسیحی ایمان کو اس کی اصل پاکیزگی میں سکھایا گیا ہے۔ اس قوم کو عظیم نور اور بے مثال رحمتوں سے نوازا گیا ہے۔ لیکن ان نعمتوں کا جواب ناشکری اور خدا فراموشی سے دیا گیا ہے۔ ذاتِ لامحدود قوموں سے حساب رکھتی ہے، اور ان کا جرم اسی قدر ہوتا ہے جتنی روشنی انہوں نے ٹھکرائی ہو۔ ہمارے ملک کے خلاف آسمانی رجسٹر میں اب ایک بولناک ریکارڈ درج ہے؛ مگر وہ جرم جو اس کی بدکاری کا پیمانہ لبریز کر دے گا، خدا کے قانون کو باطل قرار دینا ہے۔

انسانوں کے قوانین اور یہوواہ کے احکام کے درمیان، حق اور باطل کے تنازع کی آخری عظیم کشمکش برپا ہوگی۔ ہم اب اسی معرکے میں داخل ہو رہے ہیں—ایسی جنگ جو برتری کے لیے برسرِ پیکار حریف کلیساؤں کے درمیان نہیں، بلکہ بائبل کے دین اور افسانہ و روایت کے دین کے درمیان ہے۔ وہ قوتیں جو اس مقابلے میں حق اور راستبازی کے خلاف متحد ہوں گی، اب سرگرمی سے کام کر رہی ہیں۔ روح نبوت، جلد 4، 398۔

اتوار کے قانون کے موقع پر حیوان کا نشان نافذ کیا جاتا ہے، یوں "خدا کے قانون کو باطل ٹھہرانا" ہوتا ہے۔ اتوار کے قانون سے پہلے، حیوان کی شبیہ ریاستہائے متحدہ امریکہ کے اندر تشکیل پاتی ہے۔ اتوار کا قانون وقت کے ایک مخصوص نقطے پر آتا ہے، لیکن حیوان کی شبیہ کی تشکیل ایک عرصہ ہے۔ یہ عرصہ وہ نبوی مدت ہے جس کی نمائندگی دانی ایل کی عمر سے ہوتی ہے، جیسا کہ دانی ایل کے پہلے باب میں اسیری کے ستر برس سے ظاہر ہے۔ وہ ستر برس یہویاقیم سے شروع ہوئے، جو اس بات کی علامت ہے کہ پہلے پیغام کو 11 ستمبر 2001 کو تقویت دی گئی، اور ان کا اختتام خدا کے قانون کو باطل کرنے پر ہوا، جس کی نمائندگی کورش کے "فرمان" سے ہوتی ہے۔

دانی ایل کی ستر سالہ نبوی زندگی کی تاریخ کئی نبوتی سلسلوں کی علامت ہے۔ یہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے وقت کی نمائندگی کرتی ہے۔ یہ تین مرحلہ وار آزمائش کے اُس عمل کی بھی نمائندگی کرتی ہے جس کی تصویر مکاشفہ چودہ کے تین فرشتے پیش کرتے ہیں، اور عبرانی لفظ "سچائی" کی ساخت کی نمائندگی کرتی ہے۔ یہ لاوی کے بیٹوں کی اُس تطہیر کی نمائندگی کرتی ہے جو پیغامبر عہد کے ذریعے پوری کی جاتی ہے۔ اس کی نمائندگی مسیح کے ہیکل کو دو مرتبہ پاک کرنے سے بھی ہوتی ہے۔ اس کی نمائندگی حزقی ایل کے ابواب اٹھ اور نو میں یروشلم کے اندر بتدریج ارتداد سے بھی کی گئی ہے۔ یہ اس تاریخ کی بھی نمائندگی کرتی ہے جہاں ریاستہائے متحدہ امریکہ میں حیوان کی شبیہ بنائی جاتی ہے۔

حیوان کی شبیہ کی نمائندگی ایزبل کی اخاب کے ساتھ زناکاری، بیروڈیس کی بیروڈیاس کے ساتھ زناکاری، ہارون کی بغاوت کا سنہری بچھڑا، یربعام کی جانب سے بیت ایل اور دان میں قائم کی گئی دو جعلی عبادت گاہیں، اور کوہ کرمیل کے واقعہ میں بعل کے نبیوں اور عشتروت کے نبیوں سے بھی ہوتی ہے۔ ایلن وائٹ کی تحریروں میں حیوان کی شبیہ کی واحد تعریف کلیسا اور ریاست کے اتحاد کی ہے، جس میں اس تعلق پر کلیسا کی بالادستی ہو۔ ریاست پر کلیسا کی حکمرانی کا یہی مسئلہ وہ جوہر ہے جس کے خلاف حفاظت کے لیے ریاستہائے متحدہ امریکہ کی مقدس دستاویز، یعنی اس کا آئین، مرتب کیا گیا تھا۔ جب کلیسا اور ریاست کی جدائی کا اصول زمین کا حیوان جلد آنے والے اتوار کے قانون پر ترک کر دے گا، تو امریکہ میں کلیسا اور ریاست کا مکمل اتحاد قائم ہو جائے گا۔

11 ستمبر 2001 سے لے کر ریاست ہائے متحدہ میں اتوار کے قانون تک ایک ظاہری آزمائش موجود ہے، جو اس بات پر مبنی ہے کہ نبوت کے طالب علم شبیہ حیوان کی تشکیل کو پہچانیں۔ ہم اب اس عمل کے بالکل آخری مرحلے پر ہیں۔ شبیہ حیوان کی تشکیل کے عمل میں کئی تحریکیں شامل ہیں جو اتوار کے قانون کے وقت اس کی مکمل صورت اختیار کرنے میں معاون ہوتی ہیں، جہاں نشان حیوان نافذ کیا جاتا ہے۔ سیاسی، مذہبی، سماجی اور مالیاتی تحریکیں موجود ہیں۔ ذیل کے اقتباس میں شبیہ حیوان کی تشکیل کے سلسلے میں جن واقعات کا حوالہ دیا گیا ہے، ان پر غور کریں۔

"پہلے ہی تیاریاں آگے بڑھ رہی ہیں، اور تحریکیں جاری ہیں، جن کا نتیجہ حیوان کی شبیہ بنانے کی صورت میں نکلے گا۔ زمین کی تاریخ میں ایسے واقعات رونما کیے جائیں گے جو ان آخری دنوں کے لیے نبوت کی پیشگوئیوں کو پورا کریں گے" سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ بائبل تفسیر، جلد 7، 976۔

درندہ کی شبیہ کی تشکیل ایک ایسی بتدریج آگے بڑھنے والی تیاری پر مشتمل ہے جس میں "واقعات" اور "تحریکیں" شامل ہیں، دونوں جمع کی صورت میں۔ دانی ایل کی اسیری کے ستر برسوں سے جس تاریخ کی نمائندگی ہوتی ہے وہ یہویاقیم سے شروع ہوئی اور کورش کے فرمان پر ختم ہوئی۔ یسوع کسی شے کے انجام کو اس کے آغاز کے ساتھ واضح کرتا ہے، اور ایک "فرمان" ایسا ہے جو اس مدت کے آغاز کی نمائندگی کرتا ہے جس کی مثال دانی ایل کے ستر نبوتی سال ہیں۔ وہ "فرمان" امریکہ کا پیٹریاٹ ایکٹ تھا، جو علانیہ طور پر اسلام کے حملے، یعنی تیسری "مصیبت"، پر مبنی تھا۔ لیکن خانہ جنگی میں ابراہم لنکن کے آمرانہ ایگزیکٹو احکامات یا دوسری جنگ عظیم میں فرینکلن روزویلٹ کے احکامات کے برخلاف، پیٹریاٹ ایکٹ اب بھی نافذ العمل ہے، اور غالب امکان ہے کہ عالمی اسلام کے ساتھ محاذ آرائی بڑھنے کے ساتھ اسے مزید مضبوط اور سخت کیا جائے گا۔ خانہ جنگی اور دوسری جنگ عظیم دونوں کے ایگزیکٹو احکامات دشمنیوں کے اختتام کے ساتھ ختم ہو گئے تھے، مگر عالمی اسلام کے ساتھ دشمنیوں کا کوئی اختتام نہیں ہوگا؛ بلکہ دنیا بھر میں دہشت گرد حملے بڑھتے جائیں گے۔

مغربی تہذیب میں دو بنیادی قانونی فلسفے پائے جاتے ہیں۔ انگریزی قانون اور رومی قانون۔ انگریزی قانون کا اصول یہ ہے کہ جب تک جرم ثابت نہ ہو، شخص بے گناہ سمجھا جاتا ہے، اور رومی قانون کا اصول یہ ہے کہ جب تک بے گناہی ثابت نہ ہو، شخص مجرم سمجھا جاتا ہے۔ یو ایس اے پیٹریاٹ ایکٹ رومی قانون کی ایک کلاسیکی مثال ہے، اور یہ انگریزی قانون سے براہ راست متصادم ہے۔ یہ ان "واقعات" میں سے ایک ہے جو حیوان کی شبیہ کی تشکیل کے عمل میں رونما ہوں گے۔ اگر ریاست ہائے متحدہ کیتھولکیت کی شبیہ بننے جا رہی ہے، تو حیوان کے نشان کے نفاذ سے پہلے کیتھولک مذہبی اور سیاسی فلسفہ ریاست ہائے متحدہ میں قائم کیا جانا ضروری ہوگا۔

"یہ موضوع میرے ذہن پر زور ڈال رہا ہے۔ اس پر غور کیجیے؛ کیونکہ یہ نہایت اہم معاملہ ہے۔ ہم اپنے مفاد کو ان دو جماعتوں میں سے کس کے ساتھ وابستہ کریں گے؟ ہم اس وقت اپنا انتخاب کر رہے ہیں، اور جلد ہم اس میں امتیاز کر لیں گے کہ کون خدا کی خدمت کرتا ہے اور کون نہیں۔ ملاکی کا چوتھا باب پڑھیے، اور اس پر سنجیدگی سے غور کیجیے۔ خدا کا دن ہمارے سر پر آن کھڑا ہے۔ دنیا نے کلیسیا کو بدل ڈالا ہے۔ دونوں ہم آہنگ ہیں اور کوتاہ بین پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔ پروٹسٹنٹ ملک

کے حکمرانوں پر اثر انداز ہوں گے تاکہ ایسے قوانین بنوائیں جو گناہ کے آدمی کی کھوئی ہوئی بالادستی بحال کریں، جو خدا کی ہیکل میں بیٹھتا ہے اور اپنے آپ کو خدا ظاہر کرتا ہے۔ رومن کیتھولک اصولوں کو ریاست کی نگہداشت اور حفاظت میں لے لیا جائے گا۔ اس قومی ارتداد کے فوراً بعد قومی تباہی آئے گی۔ جنہوں نے خدا کی شریعت کو اپنی زندگی کا قاعدہ نہیں بنایا وہ بائبل کی سچائی کے احتجاج کو مزید برداشت نہ کریں گے۔ تب شہداء کی قبروں سے آواز سنائی دے گی، جیسا کہ ان نفوس سے ظاہر ہوتی ہے جنہیں یوحنا نے دیکھا کہ وہ خدا کے کلام اور یسوع مسیح کی گواہی کے سبب، جو ان کے پاس تھی، قتل کیے گئے تھے؛ تب خدا کے ہر سچے فرزند کی طرف سے یہ دعا اٹھے گی، 'اے خداوند، تیرے کام کرنے کا وقت ہے، کیونکہ انہوں نے تیری شریعت کو باطل کر دیا ہے۔' جنرل کانفرنس ڈیلی بلیٹن، 1 جنوری، 1900۔

گزشتہ عبارت اس وقت کی نشاندہی کرتی ہے جب "رومن کیتھولک اصول ریاست کی نگرانی اور حفاظت میں لے لیے جائیں گے"، یعنی یہ امر اتوار کے قانون کے موقع پر وقوع پذیر ہوگا۔ اتوار کا قانون اس علامتی مدت کا اختتام ہے جو 11 ستمبر 2001 کو شروع ہوئی تھی۔ ابتدا میں پیٹریاٹ ایکٹ، آخر میں آنے والے اتوار کے قانون کی نظیر ہے۔ درندے کی شبیہ بنانے کے لیے جن واقعات کو برپا کیا گیا، ان میں سے دو یہ تھے: تیسری وائے کی آمد، اور اس کے بعد نافذ ہونے والا پیٹریاٹ ایکٹ۔

حیوان کی شبیہ کی تشکیل وہ آزمائش ہے جس میں ہماری ابدی تقدیر کا فیصلہ ہوگا، اور یہ اتوار کے قانون سے پہلے آتی ہے۔ اتوار کے قانون کے وقت بطور سیونٹھ ڈے ایڈونٹسٹ ہماری آزمائشی مہلت ختم ہو جاتی ہے، اور وہیں ظاہری مہر ثبت کی جاتی ہے اور علم بلند کیا جاتا ہے۔ حیوان کی شبیہ کی تشکیل اتوار کے قانون سے پہلے، ظاہری مہر لگنے سے پہلے، اور آزمائشی مہلت کے خاتمے سے پہلے رونما ہوتی ہے۔

خداوند نے مجھے واضح طور پر دکھایا ہے کہ حیوان کی شبیہ مہلت آزمائش کے ختم ہونے سے پہلے تشکیل پائے گی؛ کیونکہ وہ خدا کے لوگوں کے لیے ایک عظیم آزمائش ہوگی جس کے ذریعے ان کی ابدی تقدیر کا فیصلہ ہوگا۔ تمہارا موقف تضادات کے ایسے مغشوش مجموعے پر مبنی ہے کہ بہت کم ہی لوگ دھوکا کھائیں گے۔

"مکاشفہ 13 میں یہ موضوع صاف طور پر پیش کیا گیا ہے؛ [مکاشفہ 13:11-17، مقتبس]۔"

"یہ وہ آزمائش ہے جس سے خدا کے لوگوں کو ان پر مہر لگنے سے پہلے لازماً گزرنا ہے۔ وہ سب جنہوں نے اس کی شریعت کی پابندی کر کے اور جعلی سبت قبول کرنے سے انکار کر کے خدا کے ساتھ اپنی وفاداری ثابت کی، خداوند خدا یہوہ کے پرچم تلے صف آرا ہوں گے، اور زندہ خدا کی مہر پائیں گے۔ جو آسمانی اصل کی سچائی سے دست بردار ہو کر اتوار کو سبت قبول کریں گے، وہ درندہ کا نشان پائیں گے" مخطوطات کی اشاعتیں، جلد 15، 15۔

حیوان کی شبیہ کی تشکیل کی مدت کی نمائندگی دانی ایل کی ستر برس کی اسیری سے کی گئی تھی۔ دانی ایل نے سب سے پہلے خدا کے خوف کا امتحان اس طرح پاس کیا کہ اس نے صرف خدا کی مقرر کردہ خوراک کھانے کا انتخاب کیا۔ دانی ایل کا پہلا امتحان غذائی امتحان تھا۔ دانی ایل کا دوسرا امتحان بصری امتحان تھا، جو دس دن تک خدا کی مقرر کردہ خوراک کھانے کے آزمائشی عرصے کے اختتام پر، بابل کی خوراک کے برعکس، پیش آیا۔ اس خوراک کی کامیابی دانی ایل کی جسمانی صورت میں ظاہر ہوئی۔ دوسرا امتحان بصری امتحان ہے۔ پہلا امتحان غذائی امتحان ہے۔ دانی ایل نے اپنے ایمان کا اظہار کیا اور پہلا امتحان پاس کر لیا، لیکن دوسرے امتحان میں دانی ایل پیشگی یہ نہیں دیکھ سکتا تھا کہ آیا وہ بابل کی خوراک کھانے والوں کی نسبت "زیادہ فرہ اور زیادہ خوش رو" دکھائی دے گا یا نہیں۔ ہمیشہ ایسے لوگ ہوتے ہیں جو دیکھنے میں تو نہایت شاندار لگتے ہیں مگر کچرا کھاتے ہیں، اور ایسے باضمیر صحت کے اصلاح کار بھی ہوتے ہیں جو چلتی پھرتی موت کی مانند دکھائی دیتے ہیں۔

پہلی آزمائش میں دانی ایل کے خود نظم و ضبط اور ایمان کو بروئے کار لانے ہی نے اسے دوسری آزمائش سے بھی گزار دیا، اگرچہ دوسری امتحانی مدت کا نتیجہ "تاریکی" میں لپٹا ہوا تھا۔ 11 اگست، 1840 کو چھوٹی کتاب کھانے والے ملرائٹس نے بعد ازاں نصف شب کی پکار کے پیغام کی منادی میں خدا کو جلال دیا، جب یہ پیغام سمندری طوفانی موج کی طرح سرزمین پر چھا گیا۔ دوسری آزمائش ایک بصری آزمائش ہے، جس سے پہلے حقیقی اور روحانی غذائی آزمائش ہوتی ہے اور اس کے بعد ایک نبوی کسوٹی آتی ہے۔ دوسری آزمائش میں اس ایمان کا ایک بصری مظاہرہ درکار ہے جس کا اظہار پہلی آزمائش میں کیا گیا تھا۔

اب ایمان اُن چیزوں کا اعتماد ہے جن کی امید کی جاتی ہے، اور اُن چیزوں کا ثبوت ہے جو نظر نہیں آتیں۔ کیونکہ اسی کے سبب سے بزرگوں کو اچھی شہادت ملی۔ عبرانیوں 11:1، 2۔

دانی ایل باب دوم ایک بصری امتحان ہے، جو صرف اسی صورت میں کامیابی سے مکمل ہوتا ہے جب پہلے امتحان میں منتخب کی گئی خوراک کو امتحان کے عمل میں فعال طور پر لاگو کی جائے۔

کیونکہ رُویا ابھی مقررہ وقت کے لیے ہے، لیکن آخر میں وہ بولے گی اور جھوٹ نہ بولے گی؛ اگرچہ وہ دیر کرے، اس کا انتظار کرو، کیونکہ وہ ضرور آئے گی، دیر نہ کرے گی۔ دیکھو، جو شخص مغرور ہے اس کی جان اس میں راست نہیں؛ لیکن راستباز اپنے ایمان سے زندہ رہے گا۔ حقوق ۳:۲، ۴

دوسرے امتحان کا نتیجہ اندھیرے میں چھوڑ دیا جاتا ہے تاکہ یہ ظاہر ہو سکے کہ پہلے امتحان میں جس ایمان کا اظہار کیا گیا تھا وہ حقیقی ایمان تھا یا نہیں۔

یوحنا کو دی گئی خاص روشنی، جو سات گرجوں میں ظاہر کی گئی تھی، اُن واقعات کا ایک خاکہ تھی جو پہلے اور دوسرے فرشتوں کے پیغامات کے تحت وقوع پذیر ہونے والے تھے۔ لوگوں کے لیے ان باتوں کو جاننا بہتر نہ تھا، کیونکہ ان کے ایمان کا لازماً امتحان ہونا تھا۔ خدا کے الہی نظم کے مطابق نہایت حیرت انگیز اور ترقی یافتہ حقائق کا اعلان کیا جانا تھا۔ پہلے اور دوسرے فرشتوں کے پیغامات کا اعلان ہونا تھا، لیکن جب تک یہ پیغامات اپنا مخصوص کام نہ کر لیتے، مزید کوئی روشنی ظاہر نہ کی جانی تھی۔ سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ بائبل کمنٹری، جلد 7، صفحہ 971۔

یہ خدائی طور پر موزوں ہے کہ دانی ایل کا دوسرا باب ایک شبیہ پر مبنی ہے، کیونکہ یہ حیوان کی شبیہ کی آزمائش کی نمائندگی کرتا ہے۔ وہ نبوت کے طالب علم جنہوں نے 11 ستمبر 2001 کو نبوت کی تکمیل کے طور پر پہچانا، انہوں نے علامتی طور پر پوشیدہ کتاب کھا لی۔ پھر ان کی رہنمائی ایڈونٹسٹ ازم کے پرانے راستوں کی طرف واپس کی گئی، جیسا کہ وہ مؤسسین کے 1843 اور 1850 کے چارٹس پر نظر آتے ہیں۔ ان پرانے راستوں نے پہلے فرشتے کی تحریک کی نشاندہی کی، اور پھر ان کی رہنمائی اس سمجھ تک کی گئی کہ وہ تیسرے فرشتے کی تحریک کی نمائندگی کرتی ہے۔ جتنے بھی قیمتی مکاشفات انہیں سمجھائے گئے، وہ اس نبوتی طریق کار کی فہم کے ذریعے سامنے آئے جو انہیں ملا۔ وہ طریق کار ولیم ملر کے طریق کار سے مماثل تھا، اور اس کی تصدیق اس وقت ہوئی جب 11 اگست 1840 کو ولیم ملر کی تاریخ کے پہلے پیغام کو تقویت ملی۔

"سن 1840ء میں نبوت کی ایک اور قابل ذکر تکمیل نے وسیع پیمانے پر دلچسپی کو برانگیختہ کیا۔ اس سے دو سال پیشتر، جوزیا لیچ، جو مسیح کی دوسری آمد کی منادی کرنے والے سرکردہ مبلغین میں سے ایک تھا، نے مکاشفہ، باب 9 کی ایک شرح شائع کی، جس میں سلطنت عثمانیہ کے زوال کی پیشین گوئی کی گئی تھی۔ اس کے حساب کے مطابق، یہ قوت ... 11 اگست 1840ء کو سرنگوں ہونی تھی، جب قسطنطنیہ میں عثمانی اقتدار کے ٹوٹنے کی توقع کی جا سکتی ہے۔ اور مجھے یقین ہے کہ یہی بات ثابت ہوگی۔"

”عین اسی مقررہ وقت پر ترکی نے اپنے سفراء کے ذریعے یورپ کی حلیف طاقتوں کے تحفظ کو قبول کیا، اور یوں خود کو مسیحی اقوام کے اختیار کے تحت رکھ دیا۔ یہ واقعہ پیشین گوئی کی عین تکمیل تھا۔ جب یہ امر معلوم ہوا تو خلائق کی کثیر تعداد اس بات پر قائل ہو گئی کہ ملر اور اس کے رفقاء کی اختیار کردہ نبوی تفسیر کے اصول صحیح ہیں، اور آمد ثانی کی تحریک کو غیر معمولی زور ملا۔ اہل علم و وجاہت ملر کے ساتھ اس کے نظریات کی تبلیغ اور اشاعت دونوں میں متحد ہو گئے، اور 1840 سے 1844 تک یہ کام تیزی سے پھیلتا گیا۔“ The Great Controversy, 334.

335

جب لوگوں نے 11 ستمبر 2001 کو نبوت کی تکمیل کے طور پر قبول کیا، تو وہ 'America' America' کے اختیار کردہ نبوی تعبیر کے اصولوں کی درستی کے بھی قائل ہو گئے۔ فرشتہ پوشیدہ کتاب لے کر نازل ہوا تھا اور جنہیں کھانا تھا، انہیں کھانے کا حکم دیا تھا۔ میلرائٹ تاریخ کی چھوٹی کتاب اور ہماری موجودہ تاریخ کی پوشیدہ کتاب میں موجود نبوی منطق، درندے کی شبیہ کی تشکیل کے امتحان کو بحفاظت طے کرنے کے لیے ضروری ہے۔ مگر کھانے، یعنی نبوی طریقہ کار کو جذب کرنے کے بعد، طالب علم پر لازم ہے کہ وہ جو پہلے کھا چکا ہے اس کی ایک ظاہری تصدیق ظاہر کرے۔ ایمان کا وہ عمل ایک ایسے امتحان کے ذریعے ظاہر ہونا چاہیے جس سے گزر کر حاصل ہونے والا نتیجہ "تاریک" ہو۔

پہلے فرشتے کی تاریخ میں ولیم ملر کے نبوتی اصول، اور تیسرے فرشتے کی تاریخ میں قائم کی گئی نبوتی کلیدوں کے ساتھ مل کر، نبوت کے طالب علموں کو یہ سمجھنے کے قابل بناتے ہیں کہ مکاشفہ چودہ کے تینوں فرشتوں میں سے ہر ایک اپنے ساتھ ایک چھوٹی کتاب میں ایک پیغام لایا تھا جسے کھایا جانا تھا۔ کھانے کے لیے جس طریقہ کار کو انہوں نے اختیار کیا، وہ ان طالب علموں کو یہ دکھاتا ہے کہ جب مکاشفہ اٹھارہ کا فرشتہ 11 ستمبر 2001 کو نازل ہوا، تو اس کے ہاتھ میں ایک کتاب تھی جسے کھایا جانا لازم تھا، حالانکہ باب اٹھارہ میں اس کا براہ راست ذکر نہیں ہے۔

فرشتے کے ہاتھ میں ایک پوشیدہ کتاب تھی۔ یہی نبوی منطق ہے جس کی نمائندگی دانی ایل اُس وقت کرتا ہے جب اُس نے بائبل خوراک کو رد کرنے کا انتخاب کیا۔ یہی نبوی منطق درکارے تاکہ حیوان کی مورت کی تشکیل کو دیکھا جا سکے، کیونکہ اگرچہ ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ "تحریکیں" اور "واقعات" حیوان کی مورت کی تشکیل میں وقوع پذیر ہوں گے، ہمیں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اتوار کی قانون سازی کی تحریک "اندھیرے" میں جاری ہے۔ ہمیں روحانی "رات میں دیکھنے والے چشمے" درکار ہیں تاکہ ہم اندھیرے میں اُن کی نقل و حرکت دیکھ سکیں، کیونکہ یہ مورت کی تشکیل ہے، مگر یہ "اندھیرے" میں تشکیل پاتی ہے۔ اسے صرف اُن نبوی قواعد کے ذریعے پہچانا جائے گا جنہیں پیشین گوئی کے طالب علم نے اُس وقت قبول کیا جب اُس نے 11 ستمبر 2001 کو تیسری خرابی کی آمد کی تکمیل قرار دیا۔

خدا نے آخری دنوں میں جو کچھ ہونے والا ہے وہ ظاہر کر دیا ہے، تاکہ اُس کے لوگ مخالفت اور قہر کے طوفان کے مقابل کھڑے ہونے کے لیے تیار ہوں۔ جنہیں اپنے آگے آنے والے واقعات سے خبردار کیا گیا ہے، اُن کے لیے یہ مناسب نہیں کہ اُنے والے طوفان کے انتظار میں سکون سے بیٹھ رہیں اور اپنے آپ کو اس خیال سے تسلی دیں کہ مصیبت کے دن خداوند اپنے وفاداروں کو پناہ دے گا۔ ہمیں اپنے خداوند کے منتظر لوگوں کی مانند ہونا چاہیے—کاہلانہ توقع میں نہیں، بلکہ غیر متزلزل ایمان کے ساتھ۔ سنجیدہ کام میں۔ یہ وہ وقت نہیں کہ ہم اپنے ذہنوں کو معمولی باتوں میں الجھا دیں۔ جب لوگ سو رہے ہیں، شیطان سرگرمی سے معاملات اس طرح ترتیب دے رہا ہے کہ خداوند کے لوگوں کو نہ رحم ملے نہ انصاف۔ اتوار کی تحریک اب تاریکی میں اپنا راستہ بنا رہی ہے۔ قائدین اصل مسئلہ چھپا رہے ہیں، اور بہت سے لوگ جو اس تحریک میں شامل ہیں خود نہیں دیکھتے کہ زیریں رو کس طرف جا رہی ہے۔ اس کے دعوے نرم اور بظاہر مسیحی ہیں، مگر جب وہ بولے گی تو اڑدبا کی روح آشکار ہو جائے گی۔ ہمارا فرض ہے کہ اپنی بساط بھر پر کام کریں تاکہ اس لاحق خطرے کو ٹالا جا سکے۔ ہمیں چاہیے کہ لوگوں کے سامنے اپنے آپ کو صحیح روشنی میں پیش کر کے تعصب کو بے اثر کرنے کی کوشش کریں۔ ہمیں اُن کے سامنے زیر بحث اصل سوال لانا چاہیے، تاکہ ضمیر کی آزادی کو

محدود کرنے والی تدابیر کے خلاف نہایت مؤثر احتجاج پیش کیا جا سکے۔ ہمیں صحائف کی تحقیق کرنی چاہیے اور اپنے ایمان کی وجہ بیان کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔ نبی کہتا ہے: 'شریر شریری کریں گے، اور شریروں میں سے کوئی نہ سمجھے گا؛ لیکن دانا سمجھیں گے'۔ ٹیسٹیمونیز، جلد 5، صفحہ 452۔

دانی ایل اُن "داناؤں" کی نمائندگی کرتا ہے جو، اگرچہ وہ "تاریکی" میں جاری ہے، اتوار کی قانون سازی کے لیے تحریک کو دیکھ سکتے ہیں۔ وہ ایسا اس لیے کر سکتا ہے کہ اُس نے بصری آزمائش سے پہلے غذائی آزمائش پاس کی تھی۔ حیوان کی شبیہ کی تشکیل کی بصری آزمائش "تاریکی" میں انجام پاتی ہے۔ ہم اگلے مضمون میں دانیال کے دوسرے باب کو دوسرے فرشتے کے پیغام کے طور پر زیر غور لانا شروع کریں گے۔

اور میں اندھوں کو اُس راہ سے لے چلوں گا جیسے وہ نہیں جانتے؛ میں انہیں اُن راستوں میں رہنمائی دوں گا جنہیں انہوں نے نہ جانا۔ میں ان کے آگے تاریکی کو روشنی اور ٹیڑھی چیزوں کو سیدھا کر دوں گا۔ یہ باتیں میں ان کے لیے کروں گا اور انہیں نہ چھوڑوں گا۔ یسعیاہ 42:16۔